## سوال

اگر طلاق نامہ تیار ہو اور شوہر کے دستخط نہ ہوئے ہوں تو کیا طلاق ہو جائے گی؟

## جواب

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر انسان اپنی بیوی کو بول کر طلاق دیتا ہے تو طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر طلاق بالکل واضح لفظوں میں لکھ کر بھیج دیتا ہے، اور اس کی نیت بھی طلاق دینے کی ہے، تو بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے، کیونکہ انسان لکھ کر بھی اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرتا ہے، گویا کہ انسان کا قلم بھی اس کی زبان کی طرح ہے۔

مذکورہ سوال میں اگر اس نے خود طلاق نامہ تیار کیا ہے یا کسی سے کروایا ہے، اور لکھتے وقت اس کا طلاق دینے کا ارادہ بھی تھا، تو طلاق واقع ہو چکی ہے۔

والله أعلم بالصواب

**محدث فتویٰ کمیٹی**

01 حفظہ اللہ
02 حفظہ اللہ
03 حفظہ اللہ
04 حفظہ اللہ
05 حفظہ اللہ